## سوال

(598)چھوٹی عمر کی یا مجنونہ یا بے وقوف عورت کا خلع لینے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب چھوٹی عمر کی مجنونہ یا کم عقل لڑکی خلع لے لے تو کیا خلع صحیح ہو گا؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جہاں تک مجنونہ کا تعلق ہے تو اس کو ولی کی اجازت کے بغیر کسی مال میں تصرف کرنے کا حق نہیں ہے اور نہ ہی ولی کو یہ حق ہے کہ وہ اس طرح کے معاملات میں اس کو اجازت دے اس لیے کہ اس کو عقل اور معرفت حاصل نہیں ہے۔

رہی بیوقوف اور کم سن عورت تو ان کا اپنے ولی کی اجازت کے بغیر خلع لینا دیگر تمام معاملات کی طرح ظاہر قول کے مطابق صحیح نہیں ہے اگر وہ ولی کی اجازت سے ہو تو وہ دیگر معاملات کی طرح ولی کی اجازت سے صحیح ہے تو جس طرح صغیر اور صغیرہ سفیہ اور سفیہہ کی بیع اور اجازت وغیرہ ان کے ولی کی اجازت سے درست ہے اسی طرح ان کا خلع لینا ولی کی اجازت سے درست ہے ان دونوں معاملوں ( بیع کرنے اور خلع لینے) میں کوئی فرق نہیں ہے لیکن ان کے ولی کے لیے حلال نہیں ہے کہ وہ ان کو ایسے کام کی اجازت دے جن میں ان کا نقصان ہے فائدہ نہیں ہے واللہ اعلم (السعدی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

### صفحہ نمبر 529

### محدث فتویٰ